بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک فتویٰ کی وضاحت

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے حالیہ فتویٰ "ارطغرل ڈرامہ کی شرعی حیثیت" کو لے کر بعض احباب یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ ڈرامہ سیریز کے مطلقاً جواز کے قائل ہیں حالانکہ ڈراموں میں موسیقی، رقص اور غیر شرعی امور ہوتے ہیں۔ کیا آپ واقعی ڈراموں کے مطلقاً جواز کے قائل ہیں؟

سائل: محمد زید، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہم نے اس فتویٰ میں ڈراموں کو مطلقاً جائز قرار نہیں دیا بلکہ ایک شرعی اصول بیان کیا ہے کہ اسلامی معاشرت، تاریخ اور تہذیب و تمدن پر اگر کوئی ایسی دستاویزی فلم یا ڈرامہ ہو جس میں شرعی حدود کو پامال نہ کیا گیا ہو (یعنی بے پردہ خواتین، موسیقی، عشق و محبت کے غیر اخلاقی مناظر نہ ہوں) تو اسے بنانے اور دیکھنے کی گنجائش ہے۔ اس اصول کو ڈراموں اور فلموں پر لاگو کر کے نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ کس ڈرامہ کو دیکھا جائے اور کس سے گریز کیا جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

17- مئی 2020ء